مصباح التواریخ

حصه دوم

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

(۲۰۲۰) دار العلوم طبقات جدید (۴) بر دیوار

کتبخانه وقف [illegible]

عطیه سید سلطان [illegible]

صح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصباح التواریخ

حصۂ دوم

جسکو

ایک تجربہ کار اُستاد نے

بنا بر استفادہ طلباء دفعات ہفتم و ہشتم مدارس ورناکیولر و اینگلو ورناکیولر

خصوصاً

و امیدواران امتحان ورناکیولر فائنل و انٹرنس

عموماً

تالیف کیا

اور

قاضی عبد الباری مہتمم نے اپنے مطبع فیض عام پریس میرٹھ میں

طبع کرایا

فہرست سوانح عمری اشخاص معروف

بسی = فرانسیسیون کا مشہور جنرل تھا اس
نے بخلاف انگریزون وانوارالدین کے مظفر جنگ
وچاندا صاحب کی مدد کی سنہ ۱۷۶۱ء مین انگریزون
نے جنگ واندواش مین قید کرلیا بسی نے فرانسیسی
فوج کا عمدہ بندوبست کیا تھا۔ **چاندا** = یہہ
دوست علی نواب کرناٹک کا داماد تھا وہ مرہٹون
کی قید مین بہت رہا جب تک ڈوپلے نے فدیہ ادا نہ
کیا وہ بمدد فرانسیسیون کے نواب کرناٹک ہوگیا
سنہ ۱۷۵۱ء مین کلایو نے اُس کا تخت گاہ چھین
لیا وہ جنگ دوم کرناٹک مین قتل ہوا۔
کلایو سنہ ۱۷۲۵ء مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۷۴۴ء مین محکمہ
سول مین داخل ہوکر مدراس مین آیا اور پانڈیچری
کے محاصرے مین اپنے تئین بہت مشہور کیا ہندوستانی
اُسکو ثابت جنگ کہتے ہین سنہ ۱۷۵۱ء مین بمقابلہ
فرانسیسیون کے بڑی بہادری سے ارکاٹ کو بچایا
سنہ ۱۷۵۶ء مین گورنر مدراس مقرر ہوا اور سنہ ۱۷۵۷ء
مین گورنر بنگال مقرر ہوا اور قتل بلیک ہول کا
عوض لیا سنہ ۱۷۵۷ء مین جنگ پلاسی فتح کی۔
سنہ ۱۷۶۰ء مین انگلستان چلا گیا۔ دوسری مرتبہ
سنہ ۱۷۶۵ء مین گورنر مقرر ہوکر ہند مین آیا اور
الہ آباد کا عہدنامہ تحریر کرایا سنہ ۱۷۶۵ء مین اُسنے
بنگال کی دیوانی پائی۔ اُس نے کمپنی کے نوکرون
کو رشوت ستانی و خانگی تجارت سے منع کیا
سنہ ۱۷۶۷ء مین ہمیشہ کے لئے انگلستان چلا گیا
اور پچاس سال کی عمر بھی نہ ہوئی تھی کہ خودکشی
کرلی۔ **ڈوپلی**۔ ایک فرانسیسی ڈائرکٹر
چندرنگر کا مقرر ہوا اور سنہ ۱۷۴۲ء مین ہند کا گورنر
بنایا گیا اُس نے ہند کے شہزادون کے جھگڑون
مین شامل ہوکر انگریزون سے کرناٹک مین جنگ
شروع کی سنہ ۱۷۴۸ء مین اُس نے پانڈیچری کو
بمقابلہ انگریزون کے بہادری سے بچایا سنہ ۱۷۵۴ء
مین واپس بلایا گیا۔
سر آئر کوٹ۔ یہہ انگریزی جنرل سنہ ۱۷۵۴ء
مین ہند کو آیا سنہ ۱۷۶۰ء مین فرانسیسیون کو
جنگ واندواش مین شکست فاش دیکر اپنے
کو نامور کیا اور سنہ ۱۷۶۱ء مین پانڈیچری پر قبضہ
کیا وہ کمپنی کی فوج کا کمانڈر انچیف مقرر ہوا
سنہ ۱۷۸۱ء مین اُس نے حیدر علی کو بمقام پورٹ
نوادو شکست دی سنہ ۱۷۸۳ء کو مدراس مین مرگیا
وارن ہیسٹنگز سنہ ۱۷۷۲ء سے سنہ ۱۷۷۴ء تک

گورنر بنگال رہا اس نے دوعملی حکومت کی کلکتہ دارالسلطنت
بنایا مال کا قاعدہ درست کیا سنہ ۱۷۷۴ء مین جنگ
روہیلہ ہوئی کمپنی نے الہ آباد و کوڑا نواب وزیر کے
ہاتھہ بیچڈالے سنہ ۱۷۷۴ء سے سنہ ۱۷۸۵ء تک گورنر
جنرل رہا اس کے عہد مین جنگ اول مرہٹہ و جنگ
دوم میسور ہوئین انگلستان مین اسپر ہند مین
ظالمانہ کارروائی کا الزام لگایا گیا مگر بعد سات
برس تحقیقات کے رہا ہوا۔

نانک شاہ ۔ سنہ ۱۴۶۹ء مین بمقام لاہور پیدا
ہوئے وہ ایک عابد ہندو تھے انہون نے ہندوون
اور مسلمانون کے آئے دن کے جھگڑے دیکھکر ایک
نیا مذہب نکالا جس مین دونون مذہبون کے
اصول ملے ہوئے تھے۔

حیدر علی = یہ ایک سوار کا بیٹا ہندو راجہ
والی میسور کا نوکر تھا اس نے سنہ ۱۷۶۱ء مین میسور
چھین لیا اور اپنا ملک حملون سے بڑھانے لگا
اسکو مرہٹون سے بھی کچھ لڑنا پڑا سنہ ۱۷۸۰ء کو
جنگ اول میسور مین اس نے کرنیل بیلی کے ماتحت
انگریزی فوج کو پالیلور مین شکست دی مگر سنہ ۱۷۸۱ء
مین بمقام پورٹو نوو سر آئر کوٹ سے شکست
[illegible] گیا۔

ٹیپو = حیدر علی کا بیٹا میسور کا حاکم تھا وہ مرہٹون
اور نظام سے لڑتا رہا اس نے انگریزون سے جنگ
دوم میسور مین شکست کھائی اور سنہ ۱۷۹۹ء کو اپنے
تخت گاہ سرینگا پٹن مین بڑی بہادری سے
لڑکر مر گیا۔

رگھوبا = یہ پیشوا پنجم کا چچا تھا اس نے مادھو راؤ
نرائن کے حق کو ضائع کر کے خود پیشوا ہونا چاہا اور
انگریزون سے مدد مانگی جنگ اول مرہٹہ کے بعد
اس کی پنشن مقرر ہوئی اسکی سازش خاص باعث
زوال مرہٹہ ہوئی۔

امیر خان = یہ مشہور پنڈاری سردار تھا جس نے
ریاست ٹونک حاصل کی اور اپنی فوج سنہ ۱۸۱۷ء مین
موقوف کرادی۔

چیتو = یہ پنڈاریون کا مشہور سردار تھا اس نے
سنہ ۱۸۱۷ء کو ممالک متوسط مین بلوہ کیا اور بعد موقوفی
لشکر پنڈاریون کے وہ جنگل مین بھاگا اور مر گیا۔

دوست محمد خان = افغان سردار بارکزئی
خاندان سے تھا اس نے تخت افغانستان چھین
لیا جب انگریزون نے سنہ ۱۸۳۹ء مین کابل پر حملہ
کیا وہ افغانستان سے بھاگ گیا مگر سنہ ۱۸۴۰ء
مین قید کر کے کلکتہ مین بھیجدیا گیا بعدہ سنہ ۱۸۴۲ء
مین لارڈ ایلنبرا نے اوس کو رہا کر کے امیر کابل مقرر

کر کے افغانستان بھیجدیا۔

بیرم خان = ایک ترکی سردار ہمایوں کا بہنوئی اور اکبر کا اتالیق تھا وہ جوانمرد سپہ گری مین مشتاق مغرور سخت مزاج تھا اُس نے ہمایون کی جلاوطنی مین بڑی وفاداری کی یہان تک کہ پانی پت کی دوسری لڑائی مین سپہ سالار رہا اکبر کی بادشاہت کے شروع زمانہ مین ۴ سال تک سلطنت کا کام کیا سنہ ۱۵۶۰ء مین اختیارات نکل جانے کی وجہ سے سرکشی کی مگر اکبر نے اُس کا قصور معاف کیا اور وظیفہ مقرر کردیا جب اس نے مکہ کو جانا چاہا تو ایک افغان نے راستہ مین مار ڈالا اُسکو اکبر کی اتالیقی مین خان بابا کا لقب ملا۔

نظام محمد = یہ وہ سقہ تھا جس نے ہمایون کو مصیبت کے وقت مین گنگا سے پار اُتارا تھا اور اُس کے صلہ مین تین ۳ گھنٹہ کی بادشاہت حاصل کر کے چام کے درم چلائے تھے۔

نور جہان = یہ ایرانی شریف خاندان کی بیٹی تھی حالتِ مفلسی مین پیدا ہوئی ایک سوداگر کے ذریعہ سے یہ اور اُسکی ماں باپ اکبر کے دربار مین آئے جب جوان ہوئی تو جہانگیر اُسپر فریفتہ ہو گیا اور اکبر کے مرنیکے بعد سنہ ۱۶۱۱ء مین اس سے شادی کی

رنجیت سنگھ = یہ پڑھا لکھا نہ تھا چیچک رو اور پستہ قد تھا جوان ہونے پر پنجاب مین ایک زبردست سلطنت قائم کی اور بہت دانا اور زبردست حاکم ثابت ہوا کشمیر پر بھی قبضہ کر لیا تھا انگریزون کا بڑا دوست تھا۔

نند کمار = یہ ایک بنگالی برہمن راجہ تھا اُس نے کونسل کے ایک ممبر فرانسیس نامی کے بہکانے سے گورنر جنرل پر جھوٹے الزامات لگائے لیکن خود جعلسازی کا ملزم قرار پایا اور اُس کو پھانسی دی گئی۔

اصطلاحات الفاظ تواریخی

جزیہ = ایک خراج تھا جسکو مسلمان بادشاہ ہندوؤن سے جبراً لیتے تھے۔

خندق مرہٹگان = کلکتہ کے انگریزی سوداگرون نے سنہ ۱۷۴۲ء مین مرہٹون سے بچنے کے لئے ایک خندق بنوائی تھی اُسکو خندق مرہٹگان کہتے ہین۔

کال کوٹھری = یہ ایک قیدخانہ تھا جس مین ایک آدمی قید ہوتا تھا سراج الدولہ نے سنہ ۱۷۵۶ء مین ۱۴۶ انگریزون کو اس مین قید کردیا تھا جن مین سے صرف ۲۳ آدمی زندہ نکلے۔

رسم ستی = پہلے زمانہ مین ہندو عورتین اپنے شوہر کے جنازے پر زندہ جل جاتی تھین۔

دیدبان = یہ ہانڈی کی شکل کا بالنون کا ایک

مینار ہوتا تھا جس مین ایک آدمی رہتا تھا۔ کہ ڈاکوؤن کو دُور سے دیکھ لے۔

جنگ ہفت سالہ = یُورپ مین ۱۷۵۶ء سے ۱۷۶۳ء تک مختلف قومون مین ایک بڑی لڑائی رہی اُس کو جنگ ہفت سالہ کہتے ہین۔

دیوانی = یعنی بندوبست اور تحصیل مالگذاری بماتحتی مسلمان بادشاہون کے ہوتی تھی۔

دوعملی = ۱۷۶۵ء مین کلایو نے دوعملی کا طریقہ قایم کیا یعنی ایسٹ انڈیا کمپنی کے حکم سے نواب بنگال کی ماتحتی مین دو نائب مقرر کئے جو محصول وصول کرکے گورنر کو دیتے تھے اس انگریزی اور دیسی حکومت کو دوعملی کہتے ہین۔

بورڈ آف کنٹرول = یہ ۱۷۷۴ء مین چھ ممبرون کی ایک کونسل بنائی گئی تھی جو کلکتہ مین رہتی تھی اور حکومت ہند کی نگرانی کرتی تھی۔

ریگیولٹنگ ایکٹ = پارلیمنٹ نے سلطنت کمپنی کا انتظام ہندوستان مین درست کرنیکے لئے ایک قانون ۱۷۷۳ء مین جاری کیا اور جسکا عملدرآمد ۱۷۷۴ء مین ہوا قانون مذکور کی خاص باتین یہ تھین (۱) بنگال کے گورنر ہندوستان کے گورنر جنرل ہون اور اُسکی کونسل مین چار ممبر صلاح دیا کرین۔

امدادی انتظام = اس انتظام کو وارن ہسٹنگز گورنر جنرل نے اختیار کیا تھا اور بعدہ ویلزلی نے اُسکو رونق بخشی جب کوئی ریاست اِس عہدنامہ کو منظور کرتی تو وہ انگریزی سلطنت کو سب پر غالب جانتی تھی اور اُسکے عوض مین سرکار اُسکی حفاظت کرتی تھی اور وہ ریاست بغیر منظوری سرکار کے کسی سے جنگ یا صلح نہین کرسکتی تھی۔

پٹ انڈیا بل = یہ ایک قانون تھا جو ۱۷۸۴ء مین وزیراعظم پٹ نے جاری کیا اُسکی رو سے چھ ممبرون کی ایک کونسل (بورڈ آف کنٹرول) بنائی گئی جو حکومت ہند کی نگرانی کرتی تھی اور بلامنظوری پارلیمنٹ ہندوستانی ریاستون سے صلح و جنگ نہو سکتی تھی۔

بندوبست استمراری = چونکہ مغل بادشاہون کے زمانہ مین اراضی کا بندوبست زمینداران کے ساتھ کیا جاتا تھا جو نواب کو ایک مقررہ رقم دیتے تھے اور کاشتکارون پر ظلم کرتے تھے اسواسطے لارڈ کارنوالس نے اراضی تو زمیندارون ہی کو دیدی اور سرکاری مالگذاری ہمیشہ کے لئے مقرر کرکے بندوبست استمراری کردیا۔

(۲۱) سبق - انگریزون اور فرانسیسیون کی پہلی لڑائی

وجہہ = (۱) ۱۷۴۴ء مین انگریزون اور فرانسیسیون کے درمیان یورپ مین لڑائی چھڑ گئی
اس وجہہ سے دُنیا مین جہان کہین یہ قومین تھین ایک دوسرے سے لڑنے لگین دوسرے
پانڈیچری کے فرانسیسی گورنر ڈوپلے نے فرانس سے فوج منگا کر مدراس پر جو انگریزون
کے قبضہ مین تھا قبضہ کر لیا اور قلعہ فورٹ سینٹ ڈیوڈ لینا چاہا۔ اس نئی وجہہ سے فوراً
لڑائی ہونے لگی۔

واقعات مع نتیجہ = انگریزون نے بماتحتی میجر لارنس انگلینڈ سے فوج منگائی اور فرانسیسیون کو
پسپا کرنیکے بعد پانڈیچری لینے کا خیال ہوا۔ مگر کچھہ دنون لڑنے کے بعد ۱۷۴۸ء مین
یورپ مین صلح ہونے کی وجہہ سے ہندوستان مین بھی صلح ہو گئی اور مدراس انگریزون
کو مِل گیا۔

جنگ دوم فرانسیس = وجہہ = اِس مرتبہ یہ لوگ بذاتِ خود آپس مین نہین لڑے بلکہ ڈوپلے
فرانسیسی گورنر نے چانداصاحب کو ارکاٹ فتح کرنے مین - اور انگریزون نے محمد علی نواب
کرناٹک کے بیٹے کو فرانسیسیون کے مقابلہ مین مدد دی۔

واقعات = کلایو نے ۲۰۰ انگریز اور ۳۰۰ دیسی سپاہیون کے ساتھہ ارکاٹ پر چڑہائی کی اور
چانداصاحب کے بیٹے رضا صاحب نے دس ہزار دیسی سپاہ اور کچھہ فرانسیس کے ساتھہ
کلایو سے ۱۷۵۲ء مین شکست کھائی۔

نتیجہ = انگریز روز بروز ترقی کرنے لگے اور فرانسیسیون کا تنزل ہونے لگا۔

معرکہ دوم = اس کے بعد میجر لارنس اور کلایو نے ترچناپلی مین فرانسیسیون کو شکست دی
اور اُن کو قید کر لیا اور اپنے آوردہ محمد علی کو ترچناپلی مین ارکاٹ (کرناٹک) کا

کپتان کلایو ولایت واپس گیا اور شاہ انگلینڈ نے ۵۰۰ پونڈ کی قیمتی تلوار نذر کی اور انگریزی و فرانسیسی کمپنیون نے صلح کا حکم بھیجدیا۔

(۲۲) سبق = کلکتہ کی کال کوٹھری

سراج الدولہ = یہ ایک نوعمر جوان ۱۷۵۶ء مین اپنے دادا علی وردی خان کی جگہ بنگالہ کا نواب مقرر ہوا۔ لیکن دل کا کمزور۔ بیوقوف۔ سخت مزاج اور ضدی تھا ۱۷۵۶ء مین کلکتہ کے انگریزی سوداگرون پر ظلم کیا۔ اس وجہ سے ۱۷۵۷ء مین کلایو نے شکست دی۔ جب شکست کھاکر بھاگا۔ تو گرفتار ہوکر میر جعفر کے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا۔

جنگ پلاسی = وجہ = فورٹ ولیم کے گورنر نے فرانسیسیون سے محفوظ رہنے کے خیال سے فصیل کی مرمت کرائی۔ سراج الدولہ نے منع کیا اور تعمیل حکم نہونے پر ۱۷۵۶ء مین کلکتہ کے لوٹنے کے لئے انگریزون پر حملہ کیا اور وہان کے ۱۷۰ آدمیون کو قلعہ مین بند کردیا جس مین سے کچھ آدمی توکشتیون پر سوار ہوکر مدراس پہونچے۔

واقعات = یہ خبر سنکر مدراس کے گورنرون نے کلکتہ کے لینے کا مصمم ارادہ کیا اور کلایو جو تندرست ہوکر انگلستان سے آگیا تھا خشکی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور واٹسن امیر البحر تری کی فوج کا۔ کلکتہ مین پہونچتے ہی قلعہ فورٹ ولیم پر قبضہ کرلیا۔ اور بعد مین ہگلی پر بھی قبضہ کرلیا۔ سراج الدولہ چونکہ نہایت بدمزاج تھا اس لئے میر جعفر نامی سردار نے کلایو سے مدد لیکر مرشدآباد پر چڑھائی کی۔ سراج الدولہ پچاس ہزار پیادے اور اٹھارہ ہزار سوار پچاس توپین اور کچھ فرانسیسی سپاہی لیکر پلاسی مین آگیا۔ کلایو کے ساتھ صرف گیارہ سو گورے۔ اور دو ہزار ہندوستانی سپاہی اور دس ہلکی توپین تھین۔ ۲۳ جون ۱۷۵۷ء کو لڑائی ہوئی۔ سراج الدولہ شکست کھاکر بھاگا اور گرفتار ہوکر میر جعفر کے بیٹے میرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔

نتیجہ - میر جعفر کے خاندان مین سلطنت ہوگئی اور انگریزون کو چوبیس پرگنہ مل گیا جس سے بنگال احاطہ کی بنیاد پڑی۔

(۲۳) سبق - فرانسیسون کا استیصال کامل

جنگ واندواش - وجہہ - کونٹ لالی نے ۱۷۵۸ء مین ایک فرانسیسی فوج لاکر فورٹ سینٹ ڈیوڈ پر قبضہ کرلیا اور بعدہ تیزی کے ساتھہ مدراس پر چڑہائی کی۔

واقعات - میجر لارنس نے چھہ مہینے تک بڑی بہادری سے مدراس کی حفاظت کی اس کے بعد جب انگریزی فوج مدد کو پہونچ گئی تو فرانسیسیون کی فوج کو فوراً بھگا دیا اور کرنیل کوٹ نے جو انگریزی فوج کا سپہ سالار تھا اُس کا پیچھا کیا اور واندواش مین (جو مدراس اور پانڈیچری کے درمیان ہے) جاکر ۱۷۶۰ء مین اُنکو شکست دی اسکے بعد کرنیل کوٹ نے پانڈیچری کو بھی فرانسیسیون سے ۱۷۶۱ء مین چھین لیا۔

ضمیمہ (تسخیر شمالی سرکار) اسی عرصہ مین کلایون نے بہت سی فوج کرنیل فورڈ کی ماتحتی مین سمندر کے کنارے کنارے شمالی سرکار مین بھیجی اُس نے فرانسیسیون کو ہر مقام پر شکست دی اور اُن کے صدر مقام مچھلی پٹم کو گولا باری کرکے چھین لیا۔ اس طرح ۱۷۵۹ء مین شمالی سرکار پر قبضہ ہوگیا جس سے احاطہ مدراس کی بُنیاد پڑی۔

نتیجہ - ۱۷۶۳ء مین جنگ ہفت سالہ ختم ہوئی اور انگریزون اور فرانسیسیون مین صلح ہوگئی۔ پانڈیچری اور چندر نگر بطور تجارت گاہ فرانسیسیون کو واپس دئے گئے اور اس طرح سے بیس برس کا جھگڑا جو ۱۷۴۴ء سے شروع ہوا تھا ختم ہوگیا۔

میر جعفر ... ۱۷۵۸-۶۱ء

عادات میر جعفر = افیون کا بڑا عادی تھا اور اپنا وقت کھیل تماشون مین صرف کرتا تھا اس مین سلطنت کرنے کی قابلیت نہ تھی۔

جنگ پٹنہ = وجہ = ۱۷۶۰ء مین جب کلایو انگلستان چلا گیا تو شاہ عالم شاہ دہلی نے نواب اودہ کے ساتھ بنگال پر حملہ کیا جو میر جعفر انگریزون کے آوردہ کی حکومت مین تھا۔

واقعات = انگریزی گورنر نے ایک چھوٹی سی فوج کپتان ناکس کی ماتحتی مین شاہ عالم کو روکنے کے لئے بھیجی۔ دونون فوجون سے پٹنہ مین مقابلہ ہوا شاہ عالم اور شجاع الدولہ شکست کھا کر بھاگ گئے۔

نتیجہ = میر جعفر نا قابل ہونے کی وجہ سے تخت سے اُتار گیا اور میر قاسم اُس کے داماد کو تخت نشین کیا۔

(۲۵) سبق میر قاسم سنہ ۱۷۶۱-۶۵ء

جنگ مونگیر = وجہ = چونکہ میر قاسم نے عمدہ طور سے حکومت کر کے میر جعفر کے زمانہ کا قرضہ بھی ادا کر دیا اس لئے اب اُس کو انگریزون سے آزاد ہونے کا خیال ہوا اور دار الخلافہ مرشد آباد سے مونگیر تبدیل کر کے وہان فرانسیسی افسر رکھکر فوج کو قواعد سکھائی۔

واقعات = اسپر میجر اڈمس کلکتہ سے فوج لیکر آیا اور میر قاسم کی قواعد دان پلٹنون کو تین بڑی لڑائیون مین شکست ہوئی۔

نتیجہ = میر قاسم مونگیر سے پٹنہ بھاگ گیا اور میجر اڈمس مونگیر پر قابض ہو گیا اور میر قاسم کی جگہ میر جعفر کو دوبارہ نواب بنایا۔

قتل پٹنہ = یہ بھی کلکتہ کی کال کوٹھری کی طرح عبرتناک ہے۔ اس مین میر قاسم کے حکم سے ایک جرمنی اور چند سپاہیون نے انگریزی قیدیون کو قتل کر ڈالا۔

جنگ بکسر = چونکہ کچھ دنون بعد انگریزون نے پٹنہ پر بھی قبضہ کر لیا۔ اس واسطے میر قاسم

نے اور وہ جا کر شجاع الدولہ اور شاہ عالم سے مدد لی۔

واقعات:- دو تین مہینے کے بعد ۱۷۶۴ء میں میجر منرو نے بمقام بکسر ان تینوں کو شکست دی۔ شاہ عالم مطیع ہو گیا۔ لیکن شجاع الدولہ نے بھاگ کر کچھ فوج جمع کر کے پھر مقابلہ کیا اور بمقام کوڑا شکست کھا کر مطیع ہو گیا۔

نتیجہ:- شاہ عالم اور شجاع الدولہ انگریزوں کے مطیع ہو گئے اور میر قاسم بھاگ کر کہیں گم ہو گیا۔

(۲۶) سبق۔ لارڈ کلایو کی دوبارہ آمد ۱۷۶۵-۶۸ء

پہلا کام:- اس مرتبہ کلایو الہ آباد تک آیا اور وہاں آ کر ایک صلحنامہ ہوا جسکی شرطیں یہ تھیں۔

(۱) ملک اودھ شجاع الدولہ کو اس شرط پر واپس دیا گیا کہ وہ صرفہ جنگ ادا کرے۔

(۲) دریائے گنگ و جمن کے شمال کا ملک شاہ عالم کو دیا گیا اور بنگال اور بہار کمپنی کے حصہ میں رہا۔

(۳) شاہ عالم کو بحق شہنشاہی چھبیس لاکھ روپیہ سالانہ دینے کا اقرار کیا اسکے عوض میں شاہ عالم نے کمپنی کو بنگال۔ بہار۔ اڑیسہ کی دیوانی یعنی ہر قسم کا محصول وصول کرنے کا حق عطا کیا۔

(۴) میر جعفر کے بیٹے کو کمپنی کی ماتحتی میں بنگال اور بہار کا نواب بنایا۔

دوسرا کام:- (ترمیم صیغہ ہائے انتظامی و فوجی) کمپنی نے نوکروں کی ذاتی تجارت بند کر دی اور اونکو ہندوستانیوں کے تحفہ تحائف لینے سے روک دیا۔ لیکن اُنکی تنخواہیں بڑھا دیں۔ فوج کے نوکروں کی دوچند تنخواہ یعنی بھتّہ موقوف کر دیا۔ اور فوج کے خرچ بھی گھٹا دیئے ۱۷۶۷ء میں واپس چلا گیا۔

(۲۷) سبق۔ سلطنت مغلیہ کا خاتمہ

احمد شاہ ابدالی نادر شاہ کے مرنیکے بعد ایران کا بادشاہ ہوا۔ اوّل ۱۷۵۲ء مین پنجاب لے لیا پھر لوٹ مار کی وجہہ سے ۱۷۶۱ء مین ہندوستان پر حملہ کیا۔

وجہہ اصل = دوسری اصل وجہ یہہ تھی کہ تیسرے پیشوا بالاجی باجی راؤ نے شمالی ہند سے چوتھہ وصول کرنے کی خواہش سے افغانون کو پنجاب سے نکالنا چاہا اور راجپوتون سے مدد لی۔

واقعات = ۱۷۶۱ء مین پانی پت کے میدان مین مرہٹون نے سخت کشت وخون کے بعد شکست کھائی۔

نتیجہ = پیشوا یہہ خبر سنکر مر گیا۔ احمد شاہ لوٹ کا مال لیکر اپنے ملک کو گیا اور مرہٹے اس لڑائی سے بہت کمزور ہو گئے۔

محمد شاہ جو ۱۷۲۰ء مین تخت نشین ہوا تھا سب سے آخری شہنشاہ تھا۔ اسکے بعد احمد شاہ ہوا۔ اس کی آنکھین نکال لی گئین۔ دوسرا عالمگیر ثانی قتل کر ڈالا گیا۔ اسی کا بیٹا شاہ عالم تھا جسکو احمد شاہ دُرّانی کے حملہ کے دس برس بعد سیندھیا مرہٹہ نے قید کر لیا۔ اور مدت تک اس کے یہان نظر بند رہا۔ اسی عرصہ مین جب سیندھیا کسی ضرورت کی وجہ سے دلّی سے گوالیار گیا تو ایک روہیلے پٹھان نے دلّی کو لوٹا اور بوڑھے شاہ عالم کی آنکھین نکلوا لین۔ اسکے بیس برس بعد ۱۸۰۳ء مین انگریزی فوج نے دہلی پر قبضہ کیا اور اندھے اور بوڑھے شاہ عالم کو مرہٹون کی قید سے چھڑا کر اس کی پنشن مقرر کر دی اور اُسی کے محل مین رہنے کی اجازت دیدی۔

نوٹ = شاہ عالم کے بعد دو بادشاہ اس خاندان مین اور ہوئے۔ ایک اکبر ثانی ۱۸۰۶ء سے ۱۸۳۷ء تک۔ دوسرا احمد بہادر شاہ ۱۸۳۷ء سے ۱۸۵۷ء تک رہا اور غدر مین گرفتار کر کے رنگون بھیجا گیا۔ لیکن یہ دونون بادشاہ انگریزون کے

(۲۸) سبق بیان حیدر علی و لڑائی میسور

حیدر علی ۱۷۰۲ء مین پیدا ہوا۔ یہ کچھہ پڑھا لکھا نہ تہا اور جبکہ کرناٹک مین محمد علی نواب تھا آسی وقت مین اُس نے بالکل سیواجی کی طرح بہادرانہ طور سے شہرت پائی۔ شروع مین لوٹ مار کی اور تھوڑے ہی دنون بعد نوجوان راجہ کو قید کرکے خود تخت پر بیٹھا اور فرانسیسی نوکر رکھکر فوج کو قواعد سکھلائی اور کرناٹک و حیدرآباد کے بعض بعض حصون پر حملے کرنے شروع کیے چونکہ نواب حیدرآباد انگریزون کا دوست تھا اسلیے انگریزون سے لڑائی ہوئی مگر شکست کھائی۔

جنگ اوّل میسور

معرکۂ اول = وجہ = ۱۷۶۶ء مین حیدر علی نے انگریزون کے دوست نظام حیدرآباد پر حملہ کیا تھا۔

واقعات = مدراس کے گورنر نے نظام اور مرہٹون کی مدد کو فوج بھیجی تینون فوجون نے بنگلور پر قبضہ کرلیا۔

نتیجہ = حیدر علی نے مرہٹون کو بہت سا روپیہ دیکر اور نظام کو کرناٹک دینے کے وعدہ پر رضامند کرلیا۔ اس لئے کرنیل اسمتھ بھی بنگلور چھوڑکر مدراس چلا آیا۔

معرکہ دوم = وجہ = جب کرنیل اسمتھ مدراس آرہا تھا تو حیدر علی نے ستر ہزار سپاہ کے ساتھ اُس پر حملہ کیا۔

واقعات مع نتیجہ = کرنیل اسمتھ نے چنگاما اور ترنکومالی کے مقامات پر اُس کو شکست دی۔ ان واقعات کے بعد نظام نے بہت جلد انگریزون سے صلح کرلی اور حیدر علی دوسرے سال تک لڑتا رہا۔ آخر ۱۷۶۹ء مین مدراس جاکر اس بات پر صلح ہوگئی کہ فریقین اپنی اپنی فتوحات واپس کردین۔

(۲۹) سبق - وارن ہسٹنگز پہلا گورنر جنرل

وارن ہسٹنگز ۱۷۷۲ء مین گورنر مقرر ہوا اور بموجب ریگولیٹنگ ایکٹ ۱۷۷۴ء مین

گورنر جنرل مقرر ہوا۔ اوّل اوسنے دو عملی کے طریقہ کو (جو لارڈ کلایو نے جاری کیا تھا)
موقوف کیا اور انگریزی کلکٹر جو جج کا کام بھی کرتے تھے بہار کے ہر ضلع مین مقرر
کئے جو پنڈت اور قاضیون سے صلاح لیتے تھے۔

دوسرے معمولی مجموعہ قوانین مرتب کیا بہت سے محصول موقوف کردئے اور باقی
محصولون کی ادائیگی کا وقت مقرر کیا۔

(۳) (نواب اودھ) شجاع الدولہ کو صوبہ الہ آباد پچاس لاکھ روپیہ کے عوض مین دے دیا۔

(۴) ۱۷۷۳ء مین رگیولیٹنگ ایکٹ جاری ہوا۔

(۵) کلکتہ مین ایک عدالت العالیہ قائم ہوئی اور چار ممبرون کی ایک کونسل مقرر ہوئی۔ اِن
مین سے فرانسس نامی ایک ممبر جو خود گورنر جنرل ہونا چاہتا تھا۔ باقی ممبرون کو ہر
معاملہ مین اُس کے خلاف کر دیتا تھا۔ ایک بنگالی برہمن راجہ نند کمار کو جو دو عملی موقوف
ہونے پر وارن ہسٹنگز سے خود بھی حسد رکھتا تھا اُس کو بہکا کر الزامات لگوائے۔

نوٹ = کونسل کے ممبر اور عدالت العالیہ کے جج گورنمنٹ انگلستان کیطرف سے مقرر ہوتے تھے۔

دو عملی = ایسٹ انڈیا کمپنی کے حکم سے کلایو نے نواب بنگال کی ماتحتی مین بنگال اور بہار
مین دو نائب مقرر کئے جو محصول وصول کرکے گورنر کو دیتے تھے۔ اس انگریزی
اور دیسی حکومت کو دو عملی کہتے ہین۔

نقصانات دو عملی = دیسی حکام یعنی نائب دھوکا کرتے تھے اور اس خیال سے کہ نہین
معلوم کب اس جگہ سے علیحدہ ہو جائین روپیہ جمع کرتے تھے اس لئے رعیت اور سرکار
دونون کا نقصان ہوتا تھا۔

(۳۰) سبق۔ جنگ اول مرہٹہ ۱۷۷۹ء سے ۱۷۸۲ء تک

وجہہ = یہ لڑائی اصل مین ۱۷۷۲ء سے شروع ہوئی کیونکہ اسی سنہ مین مادھو راؤ نرائین

پیشوا مقرر کیا گیا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد وہ قتل ہوا اور اس کا چچا رگھوبا اُس کے
لڑکے کی پیدائش کی صحت مین جھگڑا پیدا کر کے خود پیشوا بن بیٹھا۔ نابالغ کے سرپرست
نانا فرنویس اور دیگر مرہٹون نے اُس کی مخالفت کی اس لئے رگھوبا (رگھوناتھ راؤ)
نے گورنر بمبئی سے مدد کا خواستگار ہو کر سنہ ۱۷۷۵ع مین سورت مین یہ عہدنامہ لکھ دیا
کہ انگریزی امدادی فوج کا خرچ ادا کرونگا اور سالسٹ اور بسین کے جزیرے (جنکو
پیشتر انگریز قیمتاً لینا چاہتے تھے) انگریزون کو دونگا۔ گورنر بمبئی نے بلا منظوری گورنمنٹ
ہند اس کو منظور کر کے سیدھا انگلستان کو لکھ بھیجا۔ گورنمنٹ ہند نے خبر ہونے پر
اُس کو نامنظور کر کے سنہ ۱۷۷۶ع مین پیشوا (رگھوبا) کے مخالفون کو پورندھر کے عہدنامہ
کے بموجب سالسٹ لینے کے وعدہ پر مدد دینے کا اقرار کیا۔

لیکن کمپنی نے سورت ہی کے عہدنامہ کو منظور کیا اس لئے گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ بمبئی
دونون نے رگھوبا کے عہدنامہ پر عمل کیا۔

واقعات معرکہ اوّل = بمبئی کی فوج رگھوبا کو پونا پہونچانے جا رہی تھی کہ سیندھیا کی فوج نے
اُس کا مقابلہ کیا اور شکست دی مگر کلکتہ کی فوج نے جو کپتان پوفم کی ماتحتی مین تھی گوالیار
کا قلعہ فتح کر لیا۔

معرکہ دوم = اسی اثناء مین انگریزون کے خلاف مرہٹون اور حیدر علی مین سازش ہو گئی
اور حیدر علی نے کرناٹک پر حملہ کیا۔ لیکن سنہ ۱۷۸۲ع مین حیدر علی مر گیا۔

نتیجہ = نانا فرنویس اور اُس کے ساتھیون نے یہ خبر سنکر صلح کر لی اور سالبائی پر یہ صلحنامہ
ہو گیا۔ کہ (۱) انگریز مرہٹون کے دشمنون کو اور مرہٹے انگریزون کے دشمنون کو مدد
نہ دین (۲) سالسٹ اور بسین انگریزون کے پاس رہین (۳) رگھوبا کی پنشن مقرر
ہوئی اور نابالغ پیشوا بنایا گیا۔

جنگ [illegible] سنہ ۱۷۸۰ع [illegible] سنہ ۱۷۸۴ع [illegible] انگریزون اور حیدر علی

کے درمیان ہوئی۔

وجہہ = حیدر علی نے نظام اور مرہٹوں سے پوشیدہ طور پر خط وکتابت کی اور انگریزوں کو جنوبی ہند سے نکالنا چاہا۔

واقعات = سنہ ۱۷۸۰ء میں ایک لاکھ فوج کے ساتھ کرناٹک پر حملہ کیا اور انگریزوں کی دو فوجوں کو جو کرنیل بیلی اور کرنیل برتھویٹ کی ماتحتی میں تھیں شکست دی لیکن سر آئر کوٹ نے حیدر علی کی فوج کو بمقام پورٹو نووو پالیلور میں شکست دی اسکے بعد شولن گڈہ میں اور دوسرے سال بمقام آرنی شکست دی۔

نتیجہ = اسکے تھوڑے دنوں بعد حیدر علی مر گیا اور انگریزوں نے اس کے بیٹے ٹیپو سے سنہ ۱۷۸۴ء میں صلح کرلی اور فریقین نے اپنی اپنی فتوحات واپس کرلیں۔

(۲۱) سبق - لارڈ کارنوالس اور سر جان شور دوسرے اور تیسرے گورنر جنرل سنہ ۱۷۸۶ تا ۹۸ء

لارڈ کارنوالس وارن ہیسٹنگز کے بعد گورنر جنرل ہوا (۱) اس نے مالگذاری کا انتظام دوامی کیا اور ہر ضلع میں کلکٹر اور جج علیحدہ علیحدہ مقرر کئے (۲) میسور کی تیسری لڑائی اسی کے عہد میں ہوئی

جنگ سوم میسور - وجہہ = ٹیپو حاکم میسور نے ملابار اور کورگ پر قبضہ کرکے ٹراونکور کے راجہ پر حملہ کیا جو انگریزوں کا دوست تھا۔ اس لئے گورنر جنرل نے نظام اور مرہٹوں کی امدادی فوج لیکر لڑائی کا اشتہار دیا۔

واقعات = ٹیپو نے کرناٹک کو برباد کیا اور لارڈ کارنوالس نے میسور پر حملہ کرکے بنگلور کو فتح کیا اور آہستہ آہستہ سرنگاپٹم کی طرف بڑھا۔ ٹیپو نے قلعہ جاتا دیکھکر فوراً صلح کرلی

نتیجہ = سرنگاپٹم کے صلحنامہ کے بموجب ٹیپو نے اپنے ملک کا آدھا حصہ اور جنگ کا خرچ دیا اس میں انگریزوں کو ملابار، سیلم اور مدورا کے ضلع ملے۔

سر جان شور:- یہ لارڈ کارنوالس کے بعد سنہ ۱۷۹۳ء میں گورنر جنرل مقرر ہوا۔ انگلستان کی گورنمنٹ نے اُس کو ہندوستانی رئیسوں کے جھگڑوں میں پڑنے کو روک دیا۔ یہ خبر پاکر پیشوا نے تمام مرہٹہ سرداروں کو ملا کر نظام پر حملہ کیا۔ آخر کار سنہ ۱۷۹۵ء میں سخت لڑائی کے بعد بمقام کردلا نظام نے شکست کھائی اور اپنے ملک کا نصف حصہ مرہٹوں کو دیدیا باقی نصف کے لئے چوتھ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔

(۳۳) سبق۔ مارکوئس ولزلی چوتھا گورنر جنرل سنہ ۱۷۹۸ء تا ۱۸۰۵ء

لارڈ ولزلی نے سنہ ۱۷۹۸ء میں گورنر جنرل ہوکر نظام ٹیپو اور پیشوا سے فرانسیسیوں کو علیحدہ کرنے اور امدادی انتظام میں شریک ہونیکے لئے کہا۔ نظام حیدرآباد اور پیشوا فوراً راضی ہوگیا اور فرانسیسیوں کو اپنے یہاں سے نکال دیا۔ لیکن ٹیپو نے اتفاق نہیں کیا اس لئے میسور کی چوتھی لڑائی ہوئی۔

جنگ چہارم میسور:- وجہ:- ٹیپو نے امدادی انتظام میں شریک ہونے سے انکار کیا اس لئے گورنر جنرل نے لڑائی کا اشتہار دیا۔

واقعات:- مدراس اور بمبئی سے دو انگریزی فوجیں مقابلہ کو گئیں جن میں مدراس کی فوج جنرل ہیرس کی ماتحتی میں تھی جس کے ساتھ کرنیل ولزلی بھی تھا۔ ٹیپو نے اول بمبئی والی فوج پر حملہ کرکے اور پھر مدراس کی فوج کے مقابلہ میں شکست کھائی۔ آخرکار دونوں فوجوں نے سرنگاپٹن کے قلعہ کو گھیر لیا اور گولا باری کرکے دیوار کو توڑ ڈالا اور قلعہ میں گھس کر قبضہ کرلیا۔

نتیجہ:- ٹیپو پھاٹک پر لڑتا ہوا مارا گیا اور گورنر جنرل نے میسور کے تخت پر پرانے ہندو راجہ کے لڑکے کو بٹھایا اور ٹیپو کے لڑکوں کو معقول پنشن دیکر ویلور میں رہنے کا حکم دیا۔ میسور کے اس حصہ کو جو پہلے اس سلطنت میں شریک نہیں تھا انگریزوں

ضلعے جو میسور کی لڑائی مین اُس کو ملے تھے امدادی فوج کے خرچ کے عوض انگریزون کو دے دیئے۔

الحاقات

تنجور = (جو کاویری پر آباد ہے) مرہٹہ راجاؤن کے قبضہ مین تھا۔ آخر راجہ کی حکومت کا طریقہ بُرا اور اُس کو لاولد دیکھکر برٹش ہند مین شامل کیا۔

ارکاٹ = یہ ۱۷۵۲ء سے ۱۷۹۵ء تک محمد علی کی حکومت مین رہا چونکہ اُس کی حکومت خراب تھی اور اُسکے بعد اُس کا لڑکا عمدۃ الامرا بھی تین سال تک خراب طور سے سلطنت کر کے لاولد مر گیا اس لئے کرناٹک کو انگریزی حکومت مین ملالیا اور نواب کے خاندان والون کو بڑے بڑے وظیفے دیئے۔

نوٹ - جنگ میسور اور ان الحاقات سے احاطہ مدراس کی بنیاد پڑی۔

اس کے بعد لارڈ ولزلی نے نواب اودہ سے امدادی انتظام مین شریک ہونے کو کہا اور اُس نے انکار کیا مگر بعد مین راضی ہو گیا۔ ۱۸۰۱ء مین گنگا و جمنا کے درمیان کا علاقہ امدادی فوج کے خرچ کے لئے دیا۔ ۱۸۰۲ء مین باجی راؤ ثانی پیشوا نے بمقام بسین ایک عہد نامہ لکھدیا۔ جس کی شرطین یہ تھین (۱) انگریزون کی بلا رضامندی دوسرے مرہٹہ سردارون سے نہ ملون گا (۲) اپنے ملک کی حفاظت کے لئے انگریزی فوج رکھون گا اور اُسکے خرچ کے واسطے چند ضلعے دیئے جس سے احاطہ بمبئی کی بنیاد پڑی اسی وقت مین گجرات کا مرہٹہ راجہ گائکواڑ بھی امدادی انتظام مین شریک ہو گیا

۱۸۰۲ء جنگ مرہٹہ دوم ۱۸۰۴ء

معرکہ اوّل = وجہ = دولت راؤ سیندھیا اور راگھوجی بھونسلا امدادی انتظام مین شریک نہین ہوئے اور فوج جمع کر کے لڑنے پر تیار ہوئے لارڈ ولزلی بھی یہ

[illegible]

واقعات = ۱۸۰۳ء مین شمالی ہند مین ایک فوج جنرل لیک کی ماتحتی مین سیندھیا کے مقابلہ کو بھیجی اور کرنل ولزلی اور اسٹیونسن نے بھی دکن کی طرف سے کوچ کیا۔ سیندھیا اور بھونسلا کی فوج کا مقابلہ مقام آسئی پر کرنل ولزلی سے ہوا

نتیجہ = کرنل ولزلی کامیاب ہوا اور اسی سال مرہٹون کو ارگام پر شکست دی۔ بمقام لسواڑی جنرل لیک نے سیندھیا کو شکست دی اور دہلی پر قبضہ کر کے شاہ عالم کو سیندھیا کی قید سے چھڑا کر اس کی پنشن مقرر کر دی۔ سیندھیا اور بھونسلا نے بسین کے عہدنامہ کے بموجب صلح کر لی۔ بھونسلا نے دیوگام کے صلحنامہ کی رو سے مشرق مین کٹک اور مغرب مین برار انگریزون کو دیدیا۔ برار انگریزون کی طرف سے نظام حیدرآباد کو عطا ہوا

نوٹ = اسی وقت مین راجپوت بھی امدادی انتظام مین شریک ہو گئے۔

معرکہ دوم = وجہ = ہلکر نے لارڈ ولزلی کے امدادی انتظام سے اتفاق نہین کیا۔ اس وجہ سے لڑائی ہوئی۔

واقعات = کرنل مانسن کی ماتحتی مین ایک فوج مع سیندھیا کی فوج کے ہلکر کے مقابلہ کو بھیجی گئی لیکن کرنل مانسن گھر گیا اور بڑی دقت سے آگرہ پہونچا۔ پھر ہلکر نے آگرہ پر چڑھائی کی۔ لیکن جنرل لیک نے آگرہ سے فوج لا کر ۱۸۰۴ء مین مقام ڈیگ ہلکر کو شکست دیکر قلعہ پر قبضہ کر لیا اور ہلکر کے مددگار راجہ بھرت پور کے قلعہ کا محاصرہ کر کے اس کو بھی فتح کر لیا۔

نتیجہ = راجہ بھرت پور نے انگریزون کی اطاعت قبول کی اور ہلکر اپنے ملک کو بھاگ گیا۔

کرنل ولزلی = لارڈ ولزلی کا چھوٹا بھائی ایک بہادر سپاہی تھا جو بعد مین سر آرتھر ولزلی کے نام سے مشہور ہوا اور پھر ڈیوک آف ولنگٹن کے خطاب سے وزیر اعظم انگلستان بنایا گیا۔

قوانین ولزلی = (۱) بادشاہ باپ اور رعایا بیٹے کے مانند ہے اس واسطے رعایا کو میرے

کامون سے روکنا اور اچھے کامون کو بتانا اور برے کامون کے کرنے پر سزا دینا بادشاہ کا فرض ہے - (۲) ہندوستان مین کسی زبردست اور مہذب شہنشاہ کی ضرورت ہے - کیونکہ ہرطرف فساد پھیلا ہوا ہے (۳) انگریز سب سے زیادہ طاقتور اور مہذب ہین -

(۲۳) سبق - لارڈ کارنوالس اور لارڈ منٹو پانچوان و چھٹا گورنر جنرل سنہ ۱۸۰۵ تا ۱۳ء

لارڈ کارنوالس = سنہ ۱۸۰۵ء مین دوبارہ گورنر جنرل ہوکر آیا جس کو کمپنی کا سخت حکم تھا کہ ہلکر سے صلح کرے اور ہندوستانیون کے جھگڑے مین نہ پڑے - مگر یہ ہندوستان مین تین (۳) مہینے رہکر مر گیا -

سر جارج بارلو = لارڈ کارنوالس کی جگہہ سر جارج بارلو اس وقت تک قائمقام گورنر جنرل مقرر ہوا جب تک کہ دوسرا شخص آوے - اس نے حسب احکام انگلینڈ ہلکر سے مجبوراً صلح کرلی اور گوالیار کا قلعہ ہلکر کو واپس کر دیا - کیونکہ وہ سیندھیا سے مل گیا تھا - اسی زمانہ مین ویلور کے سپاہیون نے ٹیپو کے لڑکون کے بہکانے سے بلوہ کیا لیکن بغاوت جلد رفع ہوگئی -

نوٹ = اسی بلوہ مین ولیم بینٹنک جو مدراس مین گورنر تھا معزول کر دیا گیا تھا -

لارڈ منٹو = یہ سنہ ۱۸۰۷ء سے سنہ ۱۸۱۳ء تک گورنر جنرل رہا - لیکن اسکے زمانہ مین بھی کوئی واقعہ نہین ہوا حالانکہ ہندوستانی رئیس آپس مین لڑتے اور انگریزی گورنمنٹ پر حملہ کی تیاریان کرتے رہے -

سنہ ۱۸۱۳ء مین پارلیمنٹ نے یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی کی تجارت کا حق بلا شرکت غیرے موقوف کر دیا - اور ہندوستان کی تجارت کو عام کر دیا - مگر بیس سال تک اس

حکم سے کسی کو خاص فائدہ نہ پہونچا۔ کیونکہ ایک پرانا قانون تھا کہ کمپنی کی اجازت بغیر کوئی انگریز اس کے علاقہ میں آباد نہیں ہو سکتا۔

(۳۴) سبق۔ لارڈ ہسٹنگز ساتواں گورنر جنرل

سنہ ۱۸۱۳ء سے سنہ ۱۸۲۳ء تک

لارڈ ہسٹنگز بھی لارڈ کلائیو اور لارڈ ولزلی کی طرح برٹش ہند کا معمار کہاتا ہے۔ اِس نے ہندوستان کی خراب حالت۔ شر و فساد کی کیفیت اور انگریزوں کے خلاف ہندوستانی رئیسوں اور مرہٹوں کی سازشیں دیکھکر ولایت کی گورنمنٹ سے لارڈ ولزلی کے طریقہ کو عمل میں لانے کی اجازت لی۔ اسکے زمانہ میں جنگ نیپال ہوئی۔

جنگ نیپال = وجہ = سنہ ۱۸۱۴ء میں نیپال کے گورکھوں نے اودھ کے گانوؤں میں لوٹ مار کی اس لئے لڑائی کا اشتہار دیا گیا۔

واقعات = انگریزوں کی تین فوجوں نے شکست کھائی۔ لیکن اکٹر لونی کی ماتحتی میں چوتھی فوج نے اُن کو کئی جگہ شکست دی اور صدر مقام کاٹھ مانڈو پر ہونچ گئی۔

نتیجہ = راجہ نیپال نے سنہ ۱۸۱۶ء میں سگولی کے عہدنامہ کے بموجب صلح کری اور کاٹھ مانڈو میں انگریزی رزیڈنٹ رہنے لگا۔ مقامات نینی تال، منصوری، شملہ انگریزوں کو ملے تب سے گورکھے انگریزی پلٹنوں میں بھرتی ہونے لگے۔

پنڈارے = یہ مرہٹوں کے ابتدائی عروج اور لوٹ مار کے زمانہ کے لٹیرے سرداروں میں سے تھے۔ یہ لوگ وسط ہند اور جنوبی اضلاع میں لوٹ کھسوٹ کرتے اور لوگوں کو تکلیف پہونچاتے تھے۔ اُنکے مشہور سردار امیر خان اور چیتو تھے۔

جنگ پنڈارہ = وجہ = پنڈارے وسط ہند میں لوٹ مار کرنے لگے تھے۔

فوج اکٹھا کی لیکن کہین جم کر لڑائی نہین ہوئی - کچھ مارے گئے کچھ بھاگ گئے اور لوٹ مار چھوڑ گاؤن کے اور لوگون کی طرح رہنے لگے -

نتیجہ = چیتو جو ان کے سردارون مین سے تھا شیر نے مار ڈالا - امیر خان کو ٹونک کا نواب بنایا گیا سنہ ۱۸۱۸ء تک پنڈارے لٹیرون کا نام تک نہ رہا -

جنگ سوم مرہٹہ = وجہ = اسی عرصہ مین باجی راؤ ثانی پیشوا نے پونا سے کرکی کی انگریزی فوج پر حملہ کیا اور آپا صاحب نے جو رگھوجی بھونسلا کا بھتیجا تھا باجی راؤ کی سازش مین ناگپور سے سیتابلدی پہاڑی پر سنہ ۱۸۱۷ء مین رزیڈنٹ پر حملہ کیا -

واقعات = دونون نے شکست کھائی اور آپا صاحب راجپوتانہ کو بھاگ گیا -

نتیجہ = پیشوا کو ناقابل اعتبار سمجھکر اُس کے ملک پر قبضہ کر لیا اور وظیفہ مقرر کر کے کانپور کے قریب بٹھور مین رہنے کی اجازت دی - رگھوجی کے نابالغ پوتے کو ناگپور کی گدی پر بٹھایا

ضمیمہ = سنہ ۱۸۱۷ء مین تلشی بائی نے جو ہلکر کے مرنے کے بعد تخت پر بیٹھی تھی باجی راؤ کی مدد کو روانہ ہوئی لیکن بعد مین انگریزون کی اطاعت پر مائل ہوئی اِس لئے اُسی کے فوجی افسرون نے مار ڈالا - اور مہیدپور مین انگریزی فوج کا مقابلہ کیا لیکن سر جان مالکم نے اُن کو شکست دی -

نتیجہ ضمیمہ = لارڈ ہیسٹنگز نے انگریزی فوج کی حفاظت مین ہلکر کے بیٹے ملہار راؤ کو اندور کا راجہ بنایا -

نوٹ = سنہ ۱۸۰۲ء سے سنہ ۱۸۱۸ء تک مرہٹہ سردارون سے جو ملک حاصل ہوا اُسکو احاطہ بمبئی قرار دیا -

(۳۵) سبق - لارڈ امہرسٹ آٹھوان اور لارڈ ولیم بنٹنگ نوان

جنگ برہما اول = وجہہ - شاہ برہما نے ۱۸۲۳ء مین آسام کے ملک پر قبضہ کر لیا اور بلا وجہ انگریزون پر حملہ کیا

واقعات = سراے کیمبل کی ماتحتی مین ایک فوج نے بندولا سپہ سالار شاہ برہما کو ماندے مین شکست دی اور دوسری انگریزی فوج نے رنگون کو فتح کیا۔

نتیجہ = ۱۸۲۶ء مین شاہ برہما نے ینڈابو مین صلحنامہ کیا جس کی رو سے آسام - اراکان ٹناسرم انگریزون کو ملے۔

تسخیر بھرتپور = وجہہ = راجہ بھرت پور کے مرنیکے بعد ۱۸۲۶ء مین ایک سردار نے ناحق گدی پر قبضہ کر لیا

واقعات مع نتیجہ = لارڈ کمبر میر نے بارود سے قلعہ کو اوڑا دیا اور حقدار وارث کو تخت نشین کیا۔

(۹) ولیم بنٹنگ = یہ ۱۸۲۸ء مین گورنر جنرل مقرر ہوا۔ یہ بہت رحمدل تھا ہندوستانیون کے فائدے کے لئے بہت سے کام کئے۔

(۱) ٹھگون کا ایک فرقہ تھا جو کالی دیوی کو پوجتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ قتل و غارتگری سے خوش ہوتی ہے۔ مسافرون کو دھوکہ دیکر مار ڈالتے تھے بنٹنگ نے آٹھ برس مین ۱۵۶۲ ٹھگ گرفتار کرکے اس بلا کو دور کیا۔ اور مسافرون کے واسطے راستے صاف کیا۔

(۲) رسم ستی = یہ ایک ظالمانہ رسم ہندوستان مین جاری تھی یعنی بیوہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ زندہ جلادی جاتی تھی چنانچہ ۱۸۱۷ء مین سات سو بیوہ زندہ جلائی گئین۔ بنٹنگ نے اس کو قانوناً بند کیا۔

(۳) ۱۸۳۳ء مین ایک قانون نکلا جس کی رو سے ہندوستانیون کو بڑے بڑے عہدے ملنے لگے۔

دفترون مین بجائے فارسی کے انگریزی زبان قائم کی۔

انتظام میسور:۔ چونکہ میسور کے راجہ کرشن کے انتظام سے وہان کے لوگ سخت ناراض تھے ۱۸۳۰ء مین راجہ سے باغی ہو گئے۔ بینٹنگ نے انگریزی انتظام کیا جو پچاس برس تک کمیشن میسور کے نام سے جاری رہا اور راجہ کو پنشن دی۔ اس مدت کے بعد راجہ کے متبنّی لڑکے کو میسور کا راجہ بنایا۔

تجدید سند شاہی:۔ ۱۸۳۳ء مین پارلیمینٹ انگریزی نے کمپنی کو تجارت کرنے سے بالکل روک دیا۔ صرف حکومت کی اجازت دی۔

نوٹ:۔ اودھ اور سیندھیا سے حاصل کئے ہوئے ملک کو ملا کر صوبہ ممالک مغربی وشمالی (ممالک متحدہ) بنایا۔

الحاق کورگ:۔ چونکہ کورگ کا راجہ بہت ظالم تھا اور سمجھانے سے نہ مانا اسوجہ سے بینٹنگ نے ۱۸۳۴ء مین کورگ پر ایک فوج بھیجی۔ راجہ جنگل کو بھاگ گیا مگر گرفتار ہوا۔ اور کورگ کے لوگوں کی خواہش کے بموجب اُس کو انگریزی حکومت مین شامل کیا۔ وہان کے لوگون کو ہتھیار رکھنے کی اجازت ہے۔

لارڈ مٹکاف:۔ بینٹنگ کے بعد لارڈ مٹکاف جو ممالک مغربی وشمالی (ممالک متحدہ) کا گورنر تھا قائم مقام گورنر جنرل مقرر ہوا۔ اُس نے اخبارون کو آزادی دی۔

(۳۶) سبق۔ لارڈ اکلینڈ دسوان گورنر جنرل ۱۸۳۶ء–۴۲ء

حالات افغانستان:۔ لارڈ اکلینڈ کے زمانہ مین افغانستان کے تخت کے دعوے پر شاہ شجاع اور دوست محمد لڑے اور دوست محمد کامیاب ہوا۔ مگر حقیقت مین شاہ شجاع جائز وارث تھا۔

جنگ افغانستان اوّل:۔ وجہ:۔ لارڈ اکلینڈ نے شاہ شجاع کو تخت نشین کرنا چاہا

واقعات مع نتیجہ = سنہ ۱۸۳۹ء مین انگریزی فوج درہ بولان کی راہ سے قندھار پر چڑھی اور
پھر غزنی کو بھی لے لیا۔ دوست محمد بھاگ گیا اور شاہ شجاع تخت نشین ہوا اور ایک
انگریزی افسر سر ولیم مکناٹن اس کی مدد کے لئے مقرر ہوا۔ اور دوست محمد کو
مشفقانہ سلوک کے ساتھ کلکتہ بھیجدیا۔

ضمیمہ = چونکہ شاہ شجاع کمزور تھا اور افغانی اس سے نفرت کرتے تھے اس لئے دوست محمد خان
کے بیٹے اکبر خان نے افغانیون کی مدد سے سنہ ۱۸۴۲ء مین شاہ شجاع پر حملہ کیا۔ اور
انگریزی فوج درون مین گھر کر ایسی تباہ ہوئی کہ صرف ایک آدمی ڈاکٹر برڈن زندہ
بچا۔ اسی سنہ مین سر ولیم مکناٹن کو اکبر خان نے گولی سے مار دیا۔

(۲۷) لارڈ النبرا گیارہوان گورنر جنرل سنہ ۱۸۴۲ء تا ۱۸۴۴ء

جنگ افغانستان دوم = وجہ = جنرل ناٹ اور جنرل سیل کی ماتحتی مین جو فوجین تھین
اونھون نے ہندوستان سے مدد پہونچنے تک اپنے کو بچائے رکھا۔ اب جنرل پولاک
بدلہ لینے کی وجہ سے افغانستان پر حملہ آور ہوا۔

واقعات مع نتیجہ = اکبر خان پسر دوست محمد خان اور اس کی فوج بھاگ گئی اور جنرل پولاک
نے کابل پر قبضہ کر کے اس کو برباد کیا۔ شاہ شجاع کو افغانیون نے مار ڈالا۔ اس لئے
دوست محمد کو انگریزون نے کابل مین حکومت کرنے کو بھیجا۔

تسخیر سندھ = وجہ = سنہ ۱۸۴۳ء مین سندھ کے امیرون نے جنرل اوٹرم رزیڈنٹ پر حملہ کیا۔
لیکن وہ بچ آیا۔

واقعات = سر چارلس نیپیر نے سندھ کے امیرون کو میانی اور حیدرآباد مین شکست دی۔
نتیجہ = سندھ برٹش صوبہ مین شامل کر لیا گیا۔

انتظام گوالیار = وجہ = سنہ ۱۸۴۳ء مین جنکجی سیندھیا کی بیوہ نے انگریزون پر حملہ کیا۔
واقعات = سر ہیو گف نے آگرہ سے فوج لاکر مہاراجپور اور پنیار مین مہارانی کو

شکست دی۔

نتیجہ۔ ایک صغیر سن لڑکے رانی کے متبنے جیاجی کو گوالیار کا راجہ بنایا اور اُسکے بالغ ہونے تک ایک کونسل نے انتظام کیا۔

(۳۸) سبق۔ لارڈ ہارڈنگ بارہوان گورنر جنرل

سنہ ۴۴ لغایت ۴۸ سنہ ۱۸ع

جنگ اول۔ وجہ۔ سکھون کے سپہ لار تیج سنگہ نے جو رنجیت سنگہ کے مرنے کے بعد تمام سکھہ سرداروں پر غالب آگیا تھا۔ سنہ ۱۸۴۵ع مین ستلج پار اوتر کر انگریزی اضلاع پر دست درازی کی۔

واقعات۔ سر ہیوگف کمانڈر انچیف اور لارڈ ہارڈنگ نے دسمبر سنہ ۱۸۴۵ع مین مُدکی۔ فیروز شاہ پر اور جنوری سنہ ۱۸۴۶ع مین سر ایچ اسمتھ نے علی وال مین اور سر ہیوگف نے سبراؤن مین سکھون کو شکست دی۔

نتیجہ۔ لڑائی ختم ہوگئی اور سکھون کی فوج کی تعداد کم کرکے بیس ہزار کردی۔ ستلج اور راوی کے درمیان کا حصہ انگریزون کو مل گیا۔ گلاب سنگہ۔ رنجیت سنگہ کا صوبہ دار کشمیر کا راجہ بنا یا گیا۔ گلاب سنگہ نے جنگ کا خرچ دیا۔ رنجیت سنگہ کا نابالغ بیٹا دلیپ سنگہ پنجاب کا راجہ بنایا گیا اور اُس کے بالغ ہونے تک اُس کی ماں مدار المہام مقرر ہوئی۔

(۳۹) سبق۔ لارڈ ڈلہوزی تیرہوان گورنر جنرل

سنہ ۴۸ لغایت ۵۶ سنہ ۱۸ع

لارڈ ڈلہوزی جو سلطنت ہند کے معمارون مین چوتھا گنا جاتا ہے سنہ ۱۸۴۸ع مین ہندوستان مین آیا۔ چھ مہینے بعد سکھون سے لڑائی ہوئی۔

جنگ دوم سکھہ۔ وجہ۔ ملتان کے حاکم مولراج نے دو انگریزی افسر مار دیئے اور سکھون نے

شیر سنگھ کے ساتھ ۱۸۴۹ء میں انگریزوں پر چڑھائی کی۔

واقعات = سر ہیو گف کمانڈر انچیف سے مقام چلیانوالہ میں سخت لڑائی ہوئی اور انگریزوں کو بہت نقصان اٹھا کر فتح نصیب ہوئی پھر تھوڑے ہی دنوں بعد گجرات کی لڑائی میں سکھوں کو پوری شکست ہوئی۔

نتیجہ = لارڈ ڈلہوزی نے ۱۸۴۹ء میں پنجاب کو حکومت انگریزی میں شامل کر لیا۔ دلیپ سنگھ کی پنشن ہوئی اور انگریزوں کی ماتحتی میں سکھوں کی پلٹنیں بن گئیں سرکار انگریزی نے فساد کو موقوف کیا اور سڑکیں نہریں نکالیں اور مدرسے اور شفاخانے کھولے۔

جنگ برہما دوم = وجہ = شاہ برہما نے بار بار صلحنامہ ینڈبو کے خلاف کیا اور انگریزی جہازوں کے کپتان کو قید کر لیا۔

واقعات مع نتیجہ = اسلئے ۱۸۵۲ء میں برہما پر چڑھائی کر کے رنگون پر قبضہ کر لیا اور لارڈ ڈلہوزی نے ۱۸۵۳ء میں پیگو اور پہلے فتح کئے ہوئے حصوں کو ملا کر برٹش برہما بنایا۔ کیونکہ وہاں کے لوگ خود انگریزی حکومت کو چاہتے تھے۔ اور صدر مقام رنگون قرار دیا۔

الحاقات = (۱) ریاست ستارہ ۱۸۴۸ء میں سیواجی کے خاندان کا ستارہ کا راجہ لاولد مر گیا اسلئے ریاست احاطہ بمبئی میں شامل کر لی گئی۔

(۲) **ناگپور** = ۱۸۵۳ء میں راجہ مر گیا اور کوئی وارث نہ رہا اسلئے ریاست کو چیف کمشنر کی ماتحتی میں انگریزی صوبہ ممالک متوسط بنایا۔

(۳) **برار** ۱۸۵۳ء میں نظام حیدرآباد نے برار امدادی فوج کے خرچ کے عوض میں دیدیا۔ اور اسی سنہ میں جھانسی کو بوجہ بدنظمی علاقہ انگریزی میں ملا لیا۔

(۴) **اودھ** = ۱۸۵۶ء میں نواب اودھ کی بدنظمی اور رعایا کی شکایت کی وجہ سے اودھ انگریزی سلطنت میں ملا کر۔ نواب کو بارہ لاکھ کی پنشن دیکر کلکتہ بھیجدیا۔

مین کیاگیا اور گورنر جنرل کو تمام ہندوستان پر حکومت کرنے کا موقع دیا۔ چنانچہ وہ معہ کونسل علاوہ چار مہینے سردی کے ہمیشہ شملہ مین رہتے ہین۔

ڈیپارٹمنٹ یا محکمہ جات - پختہ سڑکین ریلین۔ تار اور نہرین نکالین جس سے سوداگرون اور کسانون کو بہت فائدہ پہونچا اور محکمہ تعمیرات قائم کیا۔ جگہ جگہ پل بنوائے۔ آدھنی ٹکٹ جاری کئے ۱۸۵۳ء سے سول کے عہدون پر ہندوستانی مقرر ہونے لگے اور امتحان سول مین شریک ہونیکے لئے انگلستان جانے لگے۔ تعلیم کو عام کیا۔

(۴۰) سبق - لارڈ کیننگ چودہوان گورنر جنرل ۱۸۵۶ء تا ۱۸۵۸ء

کلائیو کے پلاسی فتح کرنے کے ٹھیک سو برس بعد لارڈ کیننگ ۱۸۵۶ء مین گورنر جنرل مقرر ہوا۔ اسکے وقت مین ہندوستان مین غدر ہوا۔

وجوہات غدر - (۱) ریل ڈاک تار کے جاری ہونے سے لوگ ڈرتے تھے (۲) مدرسون اور شفاخانون کے جاری ہونے سے عوام کا یہ خیال ہوا کہ سرکار ہم کو عیسائی بنانا چاہتی ہے۔ اور ذات کی تفریق کھوتی ہے (۳) معزول شدہ رئیسون کے خیالات بدلے ہوئے تھے چنانچہ نانا صاحب اور اودھ کے کئی سردارون نے زیادہ فساد پھیلایا (۴) نئی قسم کی بندوقین اسی عرصہ مین سپاہیون کو دی گئی تہین جن مین روغنی کارتوس تھے۔ مفسدون نے یہہ اڑا دیا کہ اس مین چربی اس خیال سے لگائی گئی ہے کہ سپاہیون کو بے دین کر دین۔ یہ خیالات اودہ اور شمالی ہند کے سپاہیون مین سے ہر ایک کے ہو گئے۔

واقعات مع نتیجہ - سپاہیون نے بہت سے انگریزی افسرون کو مار ڈالا۔ اور میم اور ان کے بچون کو جہان دیکھا قتل کر ڈالا۔ اسیطرح دلی پہونچکر بہادر شاہ کو اپنا سردار بنایا۔ مگر سکھ اور گورکھے وفادار بنے رہے اور بمبئی مدراس اور کلکتہ کیطرف سے فوجین دہلی مین آگئین اور سب نے ملکر ان شہرون پر قبضہ کر لیا جن مین باغی تھے۔ جنرل ہیولاک نے نانا صاحب کو شکست

(۴۱) سبق ہندوستان پر ملکہ معظمہ کی حکمرانی اور پہلے پانچ وسیرائے ہند ۱۸۵۸ء تا ۷۷

بغاوت بنگال کے بعد پارلیمنٹ نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت موقوف کردی اور ملکہ وکٹوریہ ہندوستان کی ملکہ قرار پائی اور گورنر جنرل کو والیسرائے کا خطاب ملا- چنانچہ لارڈ کیننگ ۱۸۵۹ء سے ۱۸۶۲ء تک والیسرائے ہند رہے- انہون نے سڑکون- ریلون- تار- نہر- مدرسا اور شفاخانون کو ترقی دی-

اعلان ملکہ- ملکہ وکٹوریہ نے غدر کے فرو ہونیکے بعد اعلان کیا کہ (۱) ہندو مسلمان- انگریز سب کے ساتھ یکسان برتاؤ کیا جائیگا (۲) کسیکے مذہب مین کچھہ دخل نہ دیا جائیگا (۳) سب لوگ ایکاہی قانون کی پابندی کرینگے- (۴) لاولد راجہ کو متبنی کرنے کا اختیار ہے-

(۲) لارڈ الگن ویسرائے ۱۸۶۳ء مین آیا ۱۸۶۴ء مین مرگیا-

(۳) لارڈ لارنس ۱۸۶۴ء مین وسیرائے مقرر ہوا- یہ پہلے بغاوت کے زمانہ مین پنجاب کا حکمران تھا- اسکے زمانہ مین اڑیسہ اور ہندوستان غربی مین بڑا قحط پڑا- گورنمنٹ نے مدد دی-

(۴) لارڈ میو تین سال تک ہندوستان مین رہا اور محکمہ زراعت قائم کیا- اسکو جزیرہ انڈمن مین ایک قیدی نے مارڈالا-

(۵) لارڈ نارتھ بروک- اسکے عہد مین بنگال مین سخت قحط پڑا لیکن اسنے عقلمندی سے ایسے کام جاری کئے جس سے قحط زدون کو مزدوری کا موقع ملا-

ولیعہد کی سیر- شہزادہ ویلز یعنی شاہ ایڈورڈ ہفتم ہندوستان مین آئے-

(۴۲) سبق قیصر ہند کی فرمانروائی اور اسکے چھہ وسیرائے ۱۸۷۷ء تا ۱۹۰۱ء

(۶) لارڈ لٹن- ۱۸۷۷ء مین وسیرائے مقرر ہوا- اسکے زمانہ مین اسی سال خطاب قیصری کے ظاہر کرنے کا دربار ہوا- دربار کے بعد جنوبی ہند مین قحط پڑا- دو سال تک بارش نہین ہوئی اور پانچ لاکھہ آدمی مرگئے- گورنمنٹ نے دس کروڑ سے زیادہ روپیہ خرچ کرکے باہر سے غلہ منگایا اور لاکھون آدمیون کی جان بچائی

تھا چنانچہ قوانین میونسپل نافذ کئے۔ جن کی رو سے شہر آتخاب شدہ لوگون کو عام ضرورتون
کی نگرانی اور شہر کے محاصل کو مناسب موقعون پر صرف کرنے کا اختیار دیا۔

دیگر اصلاحات:۔ جو چیزین ہندوستان مین باہر سے لائی جاتی ہین اُن پر محصول قریب قریب
موقوف کر دیا جس سے تجارت مین ترقی ہوئی۔

(۸) لارڈ ڈفرن:۔ جنگ سوم برہما:۔ وجہ:۔ تھیبا شاہ برہما نے انگریزون پر حملہ کیا۔

واقعات:۔ ایک چھوٹی فوج مقابلہ کو بھیجی گئی۔ راجہ بھاگ نکلا۔

نتیجہ:۔ ۱۸۸۶ء مین اپر برہما برٹش برہما مین شامل کر دیا۔ اور تھیبا کو پنشن دیکر ہندوستان
مین بھیجدیا اور بہت سے برہمی ڈاکو زیر کر کے برہما مین امن و امان کر دیا گیا۔

(۹) لارڈ ڈفرن کے بعد دو وئسرائون کے زمانہ مین شمال مغرب کی پہاڑی قومون سے چھوٹی
چھوٹی لڑائیان ہوئین۔ ان کو زیر کر کے وہان فوجین رکھی گئین۔

کار رفاہ عام:۔ (۱) آخری تین وئسرائون کے زمانہ مین بڑے بڑے شہرون مین صاف پانی کے
نل بدررو اور گلی کوچون کی صفائی کے واسطے لگائے گئے۔

(۲) مرض چیچک کے روکنے کو ٹیکہ لگانے والے گاؤن گاؤن مین قائم کئے۔

(۳) بخار سے بچانے کے لئے شفاخانون مین کونین بہت ارزان قیمت پر فروخت کرائی۔

(۴) طاعون سے بچانیکے لئے بھی بہت سے شفاخانے کھولے ہین جن مین انگریز ڈاکٹر اور دوائیان
رہتی ہین۔

رائے مؤرخ: ہندوستان مین اب سب لوگ یکدل ہین اور جملہ قومین اپنے ملک کی حفاظت کے
لئے فوجون مین بھرتی ہوتی ہین۔ اُمید ہے کہ ہندوستان مین بہت مدت تک امن قائم
رہیگا اور کسی دشمن کا خوف نہ ہوگا۔

وفات وکٹوریہ:۔ بائیس ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو انتقال کیا اور اسکی جگہ اُس کا بڑا بیٹا۔ پرنس
آف ویلز (ایڈورڈ ہفتم) شاہ انگلستان و قیصر ہندوستان کے لقب سے تخت
نشین ہوا۔

اِطلاع

جملہ ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ کوئی صاحب
بلا اجازت احقر اس کتاب کے چھپوانے کا قصد نہ فرمائیں
اور بجائے نفع کے نقصان نہ اٹھائیں بلکہ جسقدر نسخے درکار
ہوں پتہ ذیل پر طلب فرمائیں :-

ملنے کا پتہ

(۱) مہتمم فیض عام پریس میرٹھ محلہ مشائخان اندر کوٹ

(۲) لالہ کیدارناتھ بکسیلر پیش تحصیل میرٹھ